سخاوت کا مفہوم واضح کریں۔(2)

نمونے کا جواب:

سخاوت کا معنیٰ دل کی خوشی سے مال خرچ کرنا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کی خاطر ضرورت مندوں کی مدد کرے۔ وہ ان سے بدلے کی امید نہ رکھے اور اس کا مقصد دکھلاوا بھی نہ ہو۔

LAST HOPE STUDY

سخاوت اور بخل میں فرق واضح کریں۔(4)

نمونے کا جواب:

سخاوت کا معنیٰ خوشی سے مال خرچ کرنا ہے اور بخل کا معنی کنجوسی کرنا ہے۔ یہ بھی بخل ہے کہ انسان پیسوں کو گن گن کر جوڑ جوڑ کر رکھتا رہے، نہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرے، نہ اپنے گھر والوں پر خوشی سے خرچ کرے۔

LAST HOPE STUDY

سخاوت اور بخل میں فرق واضح کریں۔

نمونے کا جواب:

سخاوت کا معنیٰ خوشی سے مال خرچ کرنا ہے اور بخل کا معنیٰ کنجوسی کرنا ہے۔ یہ بھی بخل ہے کہ انسان پیسوں کو گن گن کر جوڑ جوڑ کر رکھتا رہے، نہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرے، نہ اپنے گھر والوں پر خوشی سے خرچ کرے۔

LAST HOPE STUDY

معاشرتی فلاح و بہبود میں سخاوت کا کردار بیان کریں۔ (4)

:نمونے کا جواب

مال خرچ کرنے سے غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد ہو جاتی ہے اور دولت تقسیم ہوتی ہے۔ اپنا حق چھوڑ دینا، اپنا مال دوسروں کو دینا، اپنی ضرورت کو روک کر دوسروں کی ضرورت پوری کرنا، ان سب صورتوں سے معاشرہ امن کا گہوارہ بن سکتا ہے۔

LAST HOPE STUDY

سادگی سے کیا مراد ہے؟(2)

نمونے کا جواب:

بناوٹ، تکلُّف اور دکھاوے سے بچنا سادگی ہے۔ مال و دولت کو بے جا اُڑانا، مال کی نمائش کرنا اور غیر ضروری جگہوں پر خرچ کرنا سادگی کے خلاف ہے۔

LAST HOPE STUDY

رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کی خوراک پر جامع نوٹ لکھیں۔(4)

نمونے کا جواب:

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم سادہ خوراک استعمال کرتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم بغیر چھنے آٹے کی روٹی کھاتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم اکثر کھجوروں اور دودھ پر گزارا کرتے تھے۔ گھر میں گوشت پکتا تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم اس میں شوربہ زیادہ کرنے کا کہتے اور شوربے میں روٹی ڈبو کر کھاتے تھے۔

روزمرہ زندگی میں خواتین کو کون سے حقوق دیے جانے چاہئیں؟ کوئی سے پانچ لکھیں۔

وراثت میں خواتین کو پورا حصہ دیا جائے۔
خواتین کی عزت و تکریم کی جائے۔
تعلیم حاصل کرنے کا مکمل حق دیا جائے۔
حسنِ سلوک اور نرمی سے پیش آیا جائے۔
عورت بیٹی کے روپ میں ہے تو اُس کی اچھی تربیت کی جائے۔ اور اُس کے محفوظ مستقبل کو یقینی بنایا جائے۔

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیبہ سے بیٹیوں سے محبت کی مثال لکھیں۔

اسلام آیا تو اپنے ساتھ امن اور سلامتی لایا جس میں سب سے زیادہ تحفظ عورت کو فراہم کیا گیا آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے عملی طور پر عورت کو عزت دی اور اپنی بیٹیوں سے بے تحاشا محبت کا اظہار فرما کر یہ ثابت کیا کہ عورت کسی بھی روپ میں عزت اور تکریم کی مکمل حق دار ہے۔

ایک بار حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلّم کی خدمت میں ایک خوبصورت ہار لایا گیا جس میں قیمتی پتھر لگے ہوئے تھے۔ آپ خاتم النبیین صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلّم نے فرمایا کہ یہ ہار میں اپنے گھر والوں میں سے اسے دوں گا جو مجھے سب سے زیادہ پیارا ہے۔ پھر آپ خاتم النبیین صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلّم نے حضرتِ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ننھی بیٹی حضرت امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بلوایا اور وہ ہار ان کے گلے میں ڈال دیا۔

نمود و نمائش سے بچنے کے فوائد تحریر کریں۔

خوراک میں تکلّف اور نمود و نمائش سے بچ کر انسان بیماریوں سے بچتا ہے۔ سادہ خوراک کھانے سے انسان قناعت پسند ہو جاتا ہے۔ رہائش میں نمود و نمائش سے بچنا بہت ضروری ہے۔ حدیث مبارکہ میں عمارتوں کی بلندی پر فخر کرنے کو قیامت کی نشانی قرار دیا گیا۔

LAST HOPE STUDY

نمود و نمائش کے کوئی سے چار نقصانات لکھیں۔

LAST HOPE STUDY

:ریاکاری کے نقصانات

زندگی میں نمود و نمائش سے کام لینے والا شخص تکبّر اور فضول خرچی جیسے گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

نمود و نمائش سے ان لوگوں کی دل آزاری ہوتی ہے جو مالی وسعت نہیں رکھتے۔

نمود و نمائش کی آرزو ہی انسان کو قناعت اور صبر و شکر جیسی صفات سے عاری بناتی ہے۔

نمود و نمائش کی خواہش انسان کو جرائم اور گناہوں کی طرف رغبت دلاتی ہے۔

کن چیزوں سے معاشرہ میں نظم وضبط پیدا کیا جا سکتا ہے؟ کوئی سے چھ اقدامات لکھیں۔

LAST HOPE STUDY

سفارش قبول نہ کی جائے۔

ٹریفک کے قوانین کی خلاف ورزی نہ کی جائے۔

عدل وانصاف کو فروغ دیا جائے۔

ہر شخص اپنے دیئے گئے فرائض کو پورا کرے۔

بدامنی اور بد نظمی پھیلانے والے عناصر کی روک تھام کی جائے۔

اور اگر کوئی بے جا انتشار پھیلانے کی کوشش کرتا ہے تو اُس کے خلاف قانونی کاروائی کر کے اُسے سخت سزا دی جائے۔

معاشرے کے لیے قانون کیوں ضروری ہے؟

LAST HOPE STUDY

قانون معاشرے میں نظم وضبط قائم کرنے کے لیے بنایا جاتا ہے تاکہ ہر شخص مقررہ حدود میں رہ کر اپنے وسائل سے فائدہ اٹھائے اور ملکی ترقی کے لیے کام کرے۔ قانون معاشرے میں امن کے قیام کے لیے بھی ضروری ہے کیونکہ معاشرتی جرائم، سرکشی، فساد، بدامنی اور نظم وضبط کا درہم برہم ہونا، سب قانون کی خلاف ورزی کا نتیجہ ہے۔

ریاکاری سے کیا مراد ہے؟

کسی نیکی کو اللہ کی رضا کی بجائے لوگوں کو متاثر کرنے کیلیے بجالانا ریاکاری کہلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا چھوڑ کر کسی اور کو خوش کرنے یا دنیاوی فائدہ حاصل کرنے کی غرض سے کی گئی نیکی ریاکاری کہلاتی ہے۔

اسلام عبادات میں بھی میانہ روی کا حکم دیتا ہے؟ واضح کریں۔

دنیاوی زندگی کے معاملات تو ایک طرف، اسلام میں عبادات اور نیکی کرنے میں بھی میانہ روی کا حکم دیا گیا ہے۔
ایک مرتبہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ مجھے یہ خبر ملی ہے کہ تم رات بھر نماز پڑھتے ہو اور دن بھر روزہ رکھتے ہو۔ انھوں نے کہا: بے شک ایسا ہی ہے۔
آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو۔ نماز بھی پڑھو اور نیند بھی کرو، روزہ بھی رکھو اور چھوڑو بھی، کیوں کہ تمھارے جسم کا بھی تم پر حق ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اعتدال اور میانہ روی کا بہترین نظام قائم فرمایا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے امید اور خوف کے درمیان زندگی گزارنے کی تعلیم دی، یعنی انسان کو اللہ تعالیٰ کے عذاب کا خوف بھی ہونا چاہیے اور اس کی معافی کی امید بھی ہونی چاہیے۔

نظم وضبط کی وضاحت کریں۔

دنیا میں ہر کام ضابطے اور قانون کے تحت ہوتا ہے۔ اسی کا نام نظم وضبط ہے۔ روزمرہ زندگی میں ضابطے اور ادب کا خیال رکھنا نظم وضبط کی پابندی کہلاتا ہے۔ قانون معاشرے میں نظم وضبط قائم رکھنے کے لیے بنایا جاتا ہے۔ تاکہ ہر شخص مقرر کردہ حدود کے اندر رہ کر اپنے وسائل سے فائدہ اُٹھائے اور ملکی ترقی کے لیے کام کرے۔

LAST HOPE STUDY

تعلیم و تعلّم کے فوائد بیان کریں۔

نافع علم دینے اور لینے والے دونوں اللہ کو پسند ہیں۔ علم سیکھنے اور سکھانے میں محنت کرنے سے انسان دنیا میں بھی عزت پاتا ہے اور آخرت میں بھی سرخرو ہوتا ہے۔

LAST HOPE STUDY

میانہ روی اختیار کرنے کے کوئی سے چار فائدے تحریر کریں۔؟

LAST HOPE STUDY

میانہ روی اختیار کرنے والا نادار نہیں ہوتا۔
میانہ روی اختیار کرنے والا بری نظر سے محفوظ رہتا ہے۔
میانہ روی اختیار کرنے سے تھوڑے وسائل میں اچھا گزارہ ہو جاتا ہے۔ جب انسان چادر دیکھے بغیر پاؤں پھیلاتا ہے تو زیادہ وسائل میں بھی گزر بسر کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔
میانہ روی اختیار کرنے والا انسان فضول خرچی جیسے گناہ سے بچ جاتا ہے۔ نمود و نمائش اور دکھلاوا کرنے سے غریب لوگوں کا دل دکھانے کا گناہ ملتا ہے۔

علم سکھانے کے کوئی سے چار آداب تحریر کریں۔

LAST HOPE STUDY

سختی کے بجائے نرمی کو تعلیم کا ذریعہ بنانا چاہیے۔
وقت کی پابندی کے ساتھ علم سکھانا چاہیے۔
اچھی اچھی مثالوں کے ذریعہ تفہیم کی کوشش کرنی چاہیے۔
ہر طالب علم کے ساتھ اس کی استعداد کے مطابق برتاؤ کرنا چاہیے۔

میانہ روی کسے کہتے ہیں؟

میانہ روی سے مراد درمیانہ راستہ اختیار کرنا ہے۔ ہر معاملے میں افراط و تفریط اور انتہا پسندی سے بچ کر زندگی گزارنے کو میانہ روی کہتے ہیں۔

LAST HOPE STUDY

تعلیم اور تعلّم کے معانی بیان کریں۔

تعلیم کا معنیٰ ہے: علم سکھانا اور تعلّم کا معنیٰ ہے: علم حاصل کرنا۔ علم سکھانے والے کو معلّم یا استاد اور علم سیکھنے والے کو متعلّم یا طالبِ علم کہتے ہیں۔

طائف کے سفر میں آپ خاتم النبیّن صلی اللہ علیہ وعلی اٰلہ واصحابہ وسلم نے تکالیف کے باوجود بددعا کیوں نہیں فرمائی؟

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیّن صلی اللہ علیہ وعلی اٰلہ واصحابہ وسلم سراپا صبر تھے اس لئے فرمایا! مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی نسل میں ایسے لوگ پیدا کرے گا جو صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔

LAST HOPE STUDY

صبر سے کیا مراد ہے؟

LAST HOPE STUDY

صبر کا معنیٰ ہے کہ جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچے تو وہ اسے خندہ پیشانی سے برداشت کرے۔

ہم صبر و شکر سے معاشرے کو کیسے پر امن بنا سکیں گے؟ پانچ نکات لکھیں۔

ہم صبر و شکر کے تناظر میں درج ذیل خوبیاں اپنا کر معاشرے کو پر امن بنا سکتے ہیں۔

مشکل میں صبر سے کام لیں۔

کسی کو کوئی بات ناگوار گزرے تو معاف کر دیں۔

صبر کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی مدد مانگیں۔

کوئی نعمت مل جائے تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔

کوئی اچھے طریقے سے پیش آئے تو اس کا شکریہ ادا کریں۔

LAST HOPE STUDY

حقوق العباد میں مہمانوں کے حقوق کی وضاحت کریں۔

حقوق العباد کا معنیٰ ہے۔ بندوں کے حقوق۔ اللہ تعالیٰ نے ہم پر اپنے حقوق کے ساتھ ساتھ اپنے بندوں کے حقوق بھی لازم فرمائے ہیں۔ ان حقوق کو حقوق العباد کہا جاتا ہے۔

مہمانوں کے حقوق:

کسی بھی شخص سے گھر، رہنے کی جگہ یا دفتر میں اگر کوئی آدمی ملنے کے لیے آتا ہے۔ وہ اُس آدمی کا مہمان کہلاتا ہے۔ مہمان کی عزت اور تکریم کو اسلام میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ ابراہیم علیہ السلام کی جن خوبیوں کا ذکر کیا ہے اُن میں سے ایک خوبی مہمان نوازی بھی ہے۔

مہمان کا حق ہے کہ میزبان اُس کا استقبال اچھے الفاظ میں کرے۔

اُس کے کھانے پینے کا بندوبست کرے۔

ہر طرح سے مہمان کے آرام کا خیال رکھے۔

اور اُس سے کوئی ایسی بات نہ کرے جس سے مہمان کی دل آزاری ہو۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اتباع سنت کے جذبے سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟(5)

اتباع سنت کا اہتمام حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاص وصف ہے۔ آپ کی زندگی حیات نبوی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلہ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کا عکس تھی۔
یہاں تک کہ جب وہ حج کے لیے سفر میں نکلتے تھے تو نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلہ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم اس سفر میں جن جن مقامات پر ٹھہرے تھے وہاں وہ بھی ٹھہرتے، جن مقامات پر حضور خاتم النبیین صلی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی الہ واصحابہ وسلم نے نمازیں پڑھی تھیں، وہاں یہ بھی پڑھتے تھے۔ حج کے سفر میں وہی راستہ اختیار کرتے جن راستوں سے نبی کریم خَاتَمُ النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلہ وَاَصْحَابِہٖ وَسلم گزرا کرتے تھے۔

LAST HOPE STUDY

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعارف مختصر لکھیں۔(5)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعارف:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم خاتم النبیّٖن صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے چچازاد بھائی اور صحابی ہیں۔ قرآن مجید کی تفسیر میں آپ کا بہت بلند مقام ہے۔ آپ کا لقب ترجمان القرآن ہے۔ نبی کریم خاتم النبیّٖن صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حق میں دعا فرمائی کہ

اے اللہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکمت اور تفسیر کا علم عطا فرما۔

رسول اللہ خاتم النبیّٖن صلی اللہ علیہ وعلی الہ واصحابہ وسلم کے اندازِ گفتگو کی خوبیاں بیان کریں۔(4)

LAST HOPE STUDY

آپ خاتم النبیّٖن صلی اللہ علیہ وعلی الہ واصحابہ وسلم غیر ضروری بات نہیں کرتے تھے۔ آپ خاتم النبیّٖن صلی اللہ علیہ وعلی الہ واصحابہ وسلم کم بولتے تھے لیکن جب بولتے تو صرف وہی بات فرماتے جو انتہائی ضروری ہوتی۔

اسلام عبادات میں بھی میانہ روی کا حکم دیتا ہے؟ واضح کریں۔ (4)

دنیاوی زندگی کے معاملات تو ایک طرف، اسلام میں عبادات اور نیکی کرنے میں بھی میانہ روی کا حکم دیا گیا ہے۔

ایک مرتبہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ مجھے یہ خبر ملی ہے کہ تم رات بھر نماز پڑھتے ہو اور دن بھر روزہ رکھتے ہو۔ انھوں نے کہا: بے شک ایسا ہی ہے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو۔ نماز بھی پڑھو اور نیند بھی کرو، روزہ بھی رکھو اور چھوڑو بھی، کیوں کہ تمھارے جسم کا بھی تم پر حق ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اعتدال اور میانہ روی کا بہترین نظام قائم فرمایا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے امید اور خوف کے درمیان زندگی گزارنے کی تعلیم دی، یعنی انسان کو اللہ تعالیٰ کے عذاب کا خوف بھی ہونا چاہیے اور اس کی معافی کی امید بھی ہونی چاہیے۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اتنی کثرت سے احادیث روایت کرنے کی کیا وجہ بتلائی؟(5)

LAST HOPE STUDY

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ احادیث کثرت سے بیان کرتے تھے، کسی نے اتنی زیادہ احادیث یاد رکھنے کا سبب پوچھا تو فرمایا: میں مسکین آدمی تھا اور پیٹ بھرنے کے بعد رسول اللہِ خاتم النّبیّن صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے ساتھ رہتا تھا، لیکن مہاجرین بازاروں میں اپنے کاروبار میں مشغول رہتے تھے اور انصار اپنے اموال کی دیکھ بھال میں۔ میں ایک دن نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر تھا۔ آپ نے فرمایا کہ جو شخص میری بات ختم ہونے تک اپنی چادر کو پھیلائے پھر اپنے سے ملالے تو جو کچھ اِس نے مجھ سے سنا اس کو کبھی نہیں بھولے گا۔ میں نے اپنی چادر کو پھیلا لیا۔ اس ذات کی قسم جس نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے پھر میں آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کوئی حدیث جو آپ سے سنی تھی نہیں بھولا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مطابق رسول اللہ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلی اٰلہ واصحابہ وسلم کیسی گفتگو فرماتے تھے ؟(2)

LAST HOPE STUDY

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے مطابق رسول اللہ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلی اٰلہ واصحابہ وسلم جلدی جلدی گفتگو نہیں فرماتے تھے بلکہ آپ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وعلی اٰلہ واصحابہ وسلم نہایت واضح اور تفصیلی گفتگو فرماتے۔ پاس بیٹھنے والا اسے یاد کر لیتا تھا۔

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صلّی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ و سلّم کے صبر کی کوئی مثال لکھیے۔ (4)

جواب

جب طائف کے لوگوں نے آپ رسول اللہ خاتم النّبیین صلّی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ و سلّم کی بات نہ مانی اور آپ خاتم النّبیین صلّی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ و سلّم کو ستایا تو پہاڑوں کے فرشتے نے آکر سلام کیا اور کہا: "میں پہاڑوں کا فرشتہ ہوں، اگر آپ چاہیں تو میں طائف کے دونوں پہاڑوں کو ملا دیتا ہوں اور ان لوگوں کو ختم کر دیتا ہوں۔" تو آپ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ و سلّم نے ارشاد فرمایا: "نہیں، مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی نسل میں ایسے لوگ پیدا کرے گا جو صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔"

LAST HOPE STUDY

رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی الہ واصحابہ وسلم کے کلام مبارک کی تاثیر سے ابو لہب کا کیا ردِ عمل ہوتا تھا؟(4)

LAST HOPE STUDY

جب آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی الہ واصحابہ وسلم تبلیغ کی غرض سے لوگوں کے پاس جاتے تو ابو لہب شور کرتا جاتا کہ لوگو! محمد (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کا کلام نہ سننا یہ جادو کی طرح لوگوں پر اثر کرتا ہے۔

انبیاء کرام علیہم السلام کی سیرت سے کسبِ حلال کی پانچ مثالیں لکھیں۔(5)

نمونے کا جواب:

حضرتِ آدم علیہ السلام کھیتی باڑی کیا کرتے تھے۔

حضرتِ نوح علیہ السلام بڑھئی کا کام کیا کرتے تھے۔

حضرتِ ہود علیہ السلام تجارت کیا کرتے تھے۔

حضرتِ ابراہیم علیہ السلام گلہ بانی کیا کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم بھی اپنے ہاتھ سے روزی کمانے کو ترجیح دیتے۔

LAST HOPE STUDY

روزمرہ زندگی میں کسب حلال سے ہونے والے پانچ فوائد لکھیں۔ (5)

نمونے کا جواب:

کسبِ حلال کے ذریعے ہم اپنے اور گھر والوں کے لیے ضروریاتِ زندگی کا بہتر انتظام کر لیتے ہیں۔

کسبِ حلال سے ہماری دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

کسبِ حلال سے ہمارے اندر خودداری پیدا ہوتی ہے۔

کسبِ حلال سے ہم غرور و تکبر سے بچ جاتے ہیں اور متوازن انسان بن سکتے ہیں۔

کسبِ حلال سے کمانے والے شخص کی معاشرے میں عزت ہوتی ہے۔

رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّم کی خوراک پر جامع نوٹ لکھیں۔ (4)

نمونے کا جواب:

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّم سادہ خوراک استعمال کرتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّم بغیر چھنے آٹے کی روٹی کھاتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّم اکثر کھجوروں اور دودھ پر گزارا کرتے تھے۔ گھر میں گوشت پکتا تو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّم اس میں شوربہ زیادہ کرنے کا کہتے اور شوربے میں روٹی ڈبو کر کھاتے تھے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سادہ زندگی میں ہمارے لیے کیا رہنمائی موجود ہے؟(4)

:نمونے کا جواب

سادگی اور قناعت پسندی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خاص خوبی تھی۔ فقر و فاقہ کی زندگی گزارنے کے باوجود جو کچھ ان کے ہاتھ آتا، اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر دیتے۔ آپ اپنی محنت و مزدوری کی کمائی کا بڑا حصہ غریبوں، محتاجوں، بیوائوں اور یتیموں کی مدد کے لیے خرچ کر دیتے تھے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خود بھوکے رہتے اور دوسروں کو کھانا کھلایا کرتے تھے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سادگی اور قناعت پسندی پر عمل کریں تاکہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

LAST HOPE STUDY

کسبِ حلال پر مختصر نوٹ لکھیں۔(5)

نمونے کا جواب:

کسبِ حلال کا معنیٰ ہے حلال اور جائز ذرائع سے روزی کمانا۔ روزی کا حصول ہر شخص کی ضرورت ہے۔ ہر وہ ذریعہ جس میں انسان حلال طریقہ سے محنت کر کے روزی کماتا ہے کسبِ حلال کہلاتا ہے۔ اسلام کسبِ حلال سے روزی کمانے کو افضل قرار دیتا ہے۔ اور انسان کو حکم دیتا ہے کہ حلال ذرائع سے حلال روزی کما کر کھانا انسان کو محتاجی سے بچاتا ہے اس سے انسان کی ہر جائز دعا پوری ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ بھی اس سے خوش ہوتا ہے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّم نے شکر کے حوالے سے کیسے ترغیب دی؟(4)

آپ خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّم نے ترغیب دی کہ دنیا کے معاملے میں اپنے سے نیچے والوں کو دیکھو، اس سے شکر کی توفیق ملے گی اور دین کے معاملے میں اپنے سے اوپر والوں کو دیکھو، اس سے مزید نیک عمل کا شوق پیدا ہو گا۔

LAST HOPE STUDY

رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی الہ واصحابہ وسلم نے صبر کے حوالے سے مومن کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟(2)

رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی الہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے مومن کے حال پر تعجب ہوا کہ اس کے لیے تو ہر حال میں خیر ہے۔ اگر اسے کوئی پریشانی لاحق ہو تو وہ صبر کرتا ہے، یہ بات مومن کے سوا کسی کو حاصل نہیں، کیونکہ اگر اسے کوئی خوشی اور نعمت ملے تو وہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے، یہ شکر ادا کرنا اس کے لیے خیر ہے۔ اگر اسے کوئی پریشانی لاحق ہو تو وہ صبر کرتا ہے، یہ صبر اس کے لیے خیر کا باعث ہے۔

LAST HOPE STUDY

میری محنت کیسی لگی آپکو؟ کمنٹ میں ضرور بتائیں!!